

امام علی النقی علیہ السلام کی چالیس حدیثیں

<?xml encoding="UTF-8?">

1. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): مَنْ أَتَقَى اللَّهَ يُتَّقَى، وَمَنْ أَطَاعَ اللَّهَ يُطَاعُ، وَ مَنْ أَطَاعَ الْخَالِقَ لَمْ يُبَالِ سَخَطَ الْمَخْلُوقِينَ، وَمَنْ أَسَخَطَ الْخَالِقَ فَقَمِنَ أَنْ يَجِلَّ بِهِ سَخَطُ الْمَخْلُوقِينَ . 1

1. امام علی النقی (علیہ السلام): جو اللہ سے ڈرے گا لوگ اس سے ڈریں گے اور جو اللہ کی اطاعت کرے گا اس کی اطاعت کی جائے گی، اور جو خالق کی اطاعت کرے گا اسے مخلوقین کی ناراضگی کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی اور جو خالق کو ناراض کرے گا وہ مخلوقین کی ناراضگی سے بھی روبرو ہونے کے لائق ہے۔

2. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): مَنْ أَنَسَ بِاللَّهِ اسْتَوْحَشَ مِنَ النَّاسِ، وَعَلَامَةُ الْأُنْسِ بِاللَّهِ الْوَحْشَةُ مِنَ النَّاسِ . 2

2. امام علی النقی (علیہ السلام): جسے اللہ سے انس و محبت ہو جاتی ہے وہ لوگوں سے وحشت کرتا ہے اور اللہ سے انس و محبت کی علامت لوگوں سے وحشت کرنا ہے۔

3. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): السَّهَرُ أَلَذُّ الْمَنَامِ، وَ الْجُوعُ يَزِيدُ فِي طَيِّبِ الطَّعَامِ. 3

3. امام علی النقی (علیہ السلام): شب بیداری، نیند کو بے حد لذیذ بنا دیتی ہے اور بھوک غذا کے ذائقہ کو دو چند کر دیتی ہے ۔

4. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): لَا تَطْلُبِ الصِّفَا مِمَّنْ كَدِرَتْ عَلَيْهِ، وَلَا النَّصَحَ مِمَّنْ صَرَفَتْ سُوءَ ظَنِّكَ إِلَيْهِ، فَإِنَّمَا قَلْبٌ غَيْرُكَ كَقَلْبِكَ لَهُ. 4

4 . امام علی النقی (علیہ السلام): جس سے کینہ رکھتے ہو اس سے محبت کی تلاش میں نہ رہو ۔ جس سے بد گمان ہو اس سے خیر خواہی کی امید نہ رکھو اس لئے کہ دوسرے کا دل بھی تمہارے دل کے مانند ہے۔

5. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْحَسَدُ مَاحِقُ الْحَسَنَاتِ، وَالزُّهْوَ جَالِبُ الْمَفْتِ، وَالْعُجْبُ صَارِفُ عَنِ طَلَبِ الْعِلْمِ دَاعٍ إِلَى الْعَمَطِ وَالْجَهْلِ، وَالْبُخْلُ أَدْمُ الْأَخْلَاقِ، وَالطَّمَعُ سَجِيَّةٌ سَيِّئَةٌ. 5

5. امام علی النقی (علیہ السلام): حسد نیکیوں کو تباہ کرنے والا ہے، غرور، دشمنی لانے والا ہے، خودبینی، تحصیل علم سے مانع اور پستی و نادانی کی طرف کھینچنے والی ہے اور کنجوسی بڑا مذموم اخلاق ہے، اور لالچ بڑی بری صفت ہے ۔

6. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْهَزْلُ فِكَاهَةُ السُّفَهَاءِ، وَ صَنَاعَةُ الْجُهَالِ. 6

6. امام علی النقی (علیہ السلام): تمسخر، سفیہوں کا شیوہ اور جاہلوں کا پیشہ ہے ۔

7. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الدُّنْيَا سُوقٌ رِيحٌ فِيهَا قَوْمٌ وَ حَسِرَ آخَرُونَ. 7

7. امام علی النقی (علیہ السلام): دنیا ایک بازار ہے جس میں ایک گروہ نے فائدہ تو دوسرے نے نقصان اٹھایا ہے۔

8. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): النَّاسُ فِي الدُّنْيَا بِالْأَمْوَالِ وَ فِي الْآخِرَةِ بِالْأَعْمَالِ. 8

8. امام علی النقی (علیہ السلام): لوگوں کی حیثیت دنیا میں مال سے اور آخرت میں اعمال سے ہے ۔

9. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): مُخَالَطَةُ الْأَشْرَارِ تَدُلُّ عَلَى شَرِّارٍ مَنْ يُخَالِطُهُمْ. 9

9. امام علی النقی (علیہ السلام): بُرے لوگوں کی ہمنشین ہمنشیں ہونے والے کی شر پسندی پر دلالت کرتی ہے ۔

10. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): أَهْلُ قُمْ وَ أَهْلُ آبَةِ مَعْفُورٍ لَهُمْ، لِرِيزَاتِهِمْ لِحَدِيٍّ عَلَى ابْنِ مُوسَى الرَّضَا

(علیہ السلام) بِطُوسٍ، أَلَا وَ مَنْ زَارَهُ فَأَصَابَهُ فِي طَرِيقِهِ قَطْرَةٌ مِنَ السَّمَاءِ حَرَّمَ جَسَدَهُ عَلَى النَّارِ . 10

10. امام علی النقی (علیہ السلام): قم اور آہ کے لوگوں کی مغفرت ہوچکی ہے کیونکہ وہ لوگ طوس میں میرے

جد بزرگوار حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں ۔ آگاہ ہو جاؤ کہ جو بھی ان کی زیارت کرے اور راستے میں آسمان سے ایک قطرہ اس پر پڑجائے (کسی مشکل سے دوچار ہو جائے) تو اس کا جسم آتش جہنم پر حرام ہو جاتا ہے ۔

11. عَنْ يَعْقُوبِ بْنِ السَّكَيْتِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ الْهَادِي (عَلَيْهِ السَّلَامُ): (مَا بَالُ الْقُرْآنِ لَا يَزْدَادُ عَلَى النَّشْرِ

وَالدَّرْسِ إِلَّا غَضَاضَةً؟ قَالَ (ع): إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَجْعَلْهُ لِرِّمَانٍ دُونَ رِّمَانٍ، وَلِلنَّاسِ دُونَ نَاسٍ، فَهُوَ فِي كُلِّ زَمَانٍ

جَدِيدٌ وَ عِنْدَ كُلِّ قَوْمٍ غَضٌّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. 11

11. حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے ایک صحابی جناب ابن سکیت کہتے ہیں کہ میں نے امام (ع) سے

سوال کیا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن مجید نشر و اشاعت درس و بحث سے مزید ترو تازہ ہو جاتا ہے؟ امام (ع) نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسے کسی خاص زمانے اور خاص افراد سے مخصوص نہیں کیا ہے وہ ہر زمانے میں نیا اور قیامت تک ہر قوم و گروہ کے پاس ترو تازہ رہے گا۔

12. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْغَضَبُ عَلَى مَنْ لَا تَمْلِكُ عَجْزٌ، وَ عَلَى مَنْ تَمْلِكُ لُؤْمٌ. 12

12. امام علی النقی (علیہ السلام): جس پر تمہارا تسلط نہیں اس پر غصہ ہونا عاجزی ہے اور جس پر تسلط ہے

اس پر غصہ ہونا پستی ہے ۔

13. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): يَأْتِي عُلَمَاءُ شِيعَتِنَا الْقَوَّامُونَ بِضُعْفَاءٍ مُحِبِّينَا وَ أَهْلِ وِلَايَتِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

وَالْأَنْوَارُ تَسْطَعُ مِنْ تِجَانِهِمْ. 13

13. امام علی النقی (علیہ السلام): ہمارے شیعہ علماء جو ہمارے کمزور محبوں اور ہماری ولایت کا اقرار کرنے

والوں کی سرپرستی کرتے ہیں بروز قیامت اس انداز میں وارد ہوں گے کہ ان کے سر کے تاج سے نور کی شعاعیں نکل رہی ہوں گی۔

14. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): مَنْ جَمَعَ لَكَ وَدَّهَ وَ رَأْيَهُ فَاجِ مَعَ لَه طَاعَتَكَ. 14

14. حضرت امام علی نقی علیہ السلام: جو بھی تم سے دوستی کا دم بھرے اور نیک مشورہ دے تم اپنے پورے

وجود کے ساتھ اسکی اطاعت کرو ۔

15. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): التَّسْرِيحُ بِمَشْطِ الْعَاجِ يُنْبِتُ الشَّعْرَ فِي الرَّأْسِ، وَ يَطْرُدُ الدُّودَ مِنَ الدَّمَاعِ،

و يُطْفِئُ الْمِرَارَ، وَ يَتَّقِي اللَّثَّةَ وَ الْعُمُورَ. 15

15. امام علی النقی (علیہ السلام): عاجکی کنگھی سے سر میں بال اگتا ہے، دماغ کے کیڑے ختم ہوتے ہیں صفرا، ٹھنڈا پڑجاتا ہے، اور جبرڑے کی سلامتی اور اس کی مضبوطی کا باعث ہے۔

16. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيّ النِّقِّي (عَلَيْهِ السَّلَامُ): أَذْكَرُ مَصْرَعَكَ بَيْنَ يَدَيَّ أَهْلِكَ لَا طَبِيبٌ يَمْنَعُكَ، وَ لَا حَبِيبٌ يَنْفَعُكَ. 16

16. امام علی النقی (علیہ السلام): اپنے گھر والوں کے سامنے (حالت اختصار میں لاچار) پڑنے رہنے کو یاد کرو کہ نہ طبیب تمہیں (مرنے سے) روک سکتا ہے اور نہ حبیب (دوست) تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

17. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيّ النِّقِّي (عَلَيْهِ السَّلَامُ): إِنَّ الْحَرَامَ لَا يَنْمُو، وَإِنْ نَمَى لَا يُبَارِكُ فِيهِ، وَ مَا أَنْفَقَهُ لَمْ يُؤْجَرْ عَلَيْهِ، وَ مَا خَلَّفَهُ كَانَ زَادَهُ إِلَى النَّارِ. 17

17. امام علی النقی (علیہ السلام): حرام (چیز) رشد و نمو نہیں کرتی اور اگر رشد و نمو کرے بھی تو اس میں برکت نہیں ہوتی، اگر اسے انفاق کر دیا جائے تو کوئی اجر و ثواب نہیں ملتا اور اگر (ورثہ میں) چھوڑ جائے تو جہنم کی زاد راہ بن جاتی ہے۔

18. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيّ النِّقِّي (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْحِكْمَةُ لَا تَنْجَعُ فِي الطَّبَاعِ الْفَاسِدَةِ. 18

18. امام علی النقی (علیہ السلام): حکمت فاسد مزاج لوگوں کے اندر میں اثر انداز نہیں ہوتی۔

19. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيّ النِّقِّي (عَلَيْهِ السَّلَامُ): مَنْ رَضِيَ عَنْ نَفْسِهِ كَثُرَ السَّخِطُونَ عَلَيْهِ. 19

19. امام علی النقی (علیہ السلام): جو اپنے آپ سے راضی و خوشنود ہوتا ہے اس پر غصہ کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے۔

20. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيّ النِّقِّي (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْمُصِيبَةُ لِلصَّابِرِ وَاحِدَةٌ وَ لِلْجَارِعِ اثْنَتَانِ. 20

20. امام علی النقی (علیہ السلام): صبر کرنے والے کے لئے ایک مصیبت اور جزع و فزع کرنے والے کے لئے دوہڑی مصیبت ہے۔

21. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيّ النِّقِّي (عَلَيْهِ السَّلَامُ): إِنَّ لِلَّهِ بِقَاعاً يُحِبُّ أَنْ يُدْعَى فِيهَا فَيَسْتَجِيبُ لِمَنْ دَعَاهُ، وَالْحَيْرُ مِنْهَا. 21

21. امام علی النقی (علیہ السلام): خدا کے کچھ (خاص) اماکن ہیں جہاں اسے پکارا جانا پسند ہے لہذا جو ان میں خدا کو پکارتا ہے خدا اس کی سن لیتا ہے اور حائر حسینی (ع) ان میں سے ایک ہے۔

22. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيّ النِّقِّي (عَلَيْهِ السَّلَامُ): إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُثِيبُ وَالْمُعَاقِبُ وَالْمُجَازِي بِالْأَعْمَالِ عَاجِلاً وَآجِلاً. 22

22. امام علی النقی (علیہ السلام): خدا ہی ثواب و عقاب دینے والا اور اعمال کی جلد یا دیر میں جزا و سزا دینے والا ہے۔

23. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيّ النِّقِّي (عَلَيْهِ السَّلَامُ): مَنْ هَانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فَلَا تَأْمَنُ شَرَّهُ. 23

23. امام علی النقی (علیہ السلام): جس کا نفس پست ہو جائے اس کے شر سے اپنے کو محفوظ سمجھو۔

24. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيّ النِّقِّي (عَلَيْهِ السَّلَامُ): أَلْتَوَاضَعُ أَنْ تُعْطِيَ النَّاسَ مَا تُحِبُّ أَنْ تُعْطَاهُ. 24

24. امام علی النقی (علیہ السلام): فروتنی یہ ہے کہ لوگوں کو وہی چیزیں عطا کرو جسے پانا تم خود پسند کرتے

25. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): أَذْكَرَ حَسْرَاتِ التَّفْرِيطِ بِأَخْذِ تَقْدِيمِ الْحَزْمِ . 25

25. امام علی النقی (علیہ السلام): کوتاہی کی حسرتوں کو دور اندیشی کرنے کے ذریعہ یاد کرو ۔

26. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): لَمْ يَزَلِ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَيْئَ مَعَهُ، ثُمَّ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ بَدِيعًا، وَاخْتَارَ لِنَفْسِهِ

أَحْسَنَ الْأَسْمَاءِ. 26

26. امام علی النقی (علیہ السلام): خداوند متعال ازل سے تنہا تھا اور اس کا کوئی شریک نہیں تھا پھر اس نے اشیاء کو خلق کیا اور اپنے لئے بہترین اسماء کو انتخاب کیا۔

27. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): إِذَا قَامَ الْقَائِمُ يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ بِعِلْمِهِ كَقَضَاءِ دَاوُدَ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَ لَا

يَسْأَلُ الْبَيِّنَةَ. 27

27. امام علی النقی (علیہ السلام): جب حضرت قائم آل محمد عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ظہور کریں گے تو اپنے علم کی بنیاد پر لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں گے جس طرح حضرت داؤد علیہ السلام فیصلہ کرتے تھے اور گواہ طلب نہیں کریں گے ۔

28. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْمُؤْمِنُ يَحْتَاجُ إِلَى تَوْفِيقٍ مِنَ اللَّهِ وَ وَاعِظْ مِنْ نَفْسِهِ وَقَبُولِ مِمَّنْ

يَنْصَحُهُ. 28

28. امام علی النقی (علیہ السلام): مومن، خدا کی طرف سے توفیق اور اپنے نفس کی طرف سے نصیحت اور نصیحت کرنے والے کی طرف سے نصیحت قبول کرنے کا محتاج ہے ۔

29. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْعِلْمُ وَرَاثَةٌ كَرِيمَةٌ وَالْأَدَبُ حُلٌّ جَسَانٍ، وَالْفِكْرَةُ مِرَاتٌ صَافِيَةٌ. 29

29. امام علی النقی (علیہ السلام): علم کریم میراث ہے اور ادب خوبصورت زیور ہیں اور فکر صاف و شفاف آئینہ ہے ۔

30. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْعُجْبُ صَارِفٌ عَنْ طَلَبِ الْعِلْمِ، دَاعٍ إِلَى الْعَمَطِ وَ الْجَهْلِ. 30

30. امام علی النقی (علیہ السلام): خود بینی علم حاصل کرنے سے مانع ہوتی ہے اور جہالت و نادانی کی دعوت دیتی ہے۔

31. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): لَا تُخَيِّبْ رَاجِيكَ فَيَمْقُتَكَ اللَّهُ وَ يُعَادِيكَ. 31

31. امام علی النقی (علیہ السلام): اپنے سے امید رکھنے والے کو نا امید نہ کرو کہ خدا تم سے ناراض ہو کر تم سے دشمنی کرنے لگے ۔

32. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْعِتَابُ مِفْتَاحُ النَّقَالِ، وَالْعِتَابُ خَيْرٌ مِنَ الْحَقْدِ. 32

32. امام علی النقی (علیہ السلام): سرزنش، غصہ کی کنجی ہے (لیکن) سرزنش، کینہ رکھنے سے بہتر ہے ۔

33. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): مَا اسْتَرَاخَ دُو الْجَرِصِ. 33

33. امام علی النقی (علیہ السلام): لالچی کو کبھی چین نہیں ملتا ۔

34. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْغِنَى قِلَّةٌ تَمْنِيكَ، وَالرِّضَا بِمَا يَكْفِيكَ، وَ الْفَقْرُ شَرُّهُ النَّفْسِ وَ شِدَّةُ الْقُنُوطِ، وَالدَّقَّةُ إِتْبَاعُ الْيَسِيرِ وَالنَّظَرُ فِي الْحَقِيرِ. 34

34. امام علی النقی (علیہ السلام): بے نیازی، کم آرزوں کی قلت سے حاصل ہوتی ہے اور محتاجی، نفس کے لالچی پن اور شدت سے مایوسی۔

35. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْإِمَامُ بَعْدَى الْحَسَنِ، وَ بَعْدَهُ ابْنُهُ الْقَائِمُ الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَ ظُلْماً. 35

35. امام علی النقی (علیہ السلام): میرے بعد حسن (عسکری) امام ہیں اور ان کے بعد ان کے بیٹے قائم امام ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے اسی طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و ستم سے بھر چکی ہوگی۔

36. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): إِذَا كَانَ زَمَانُ الْعَدْلِ فِيهِ أَغْلَبَ مِنَ الْجَوْرِ فَحَرَامٌ أَنْ يُظَنَّ بِأَحَدٍ شَوْءاً حَتَّى يُعْلَمَ ذَلِكَ مِنْهُ. 36

36. امام علی النقی (علیہ السلام): جس زمانے میں عدل و انصاف کا غلبہ ظلم و ستم سے زیادہ ہو تو کسی کے بارے میں برائی کا گمان کرنا حرام ہے یہاں تک کہ برائی کا یقین حاصل ہو جائے۔

37. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): إِنَّ لِشِيعَتِنَا بِوِلَايَتِنَا لِعِصْمَةً، لَوْ سَلَكَوا بِهَا فِي لُجَّةِ الْبِحَارِ الْغَامِرَةِ. 37

37. امام علی النقی (علیہ السلام): ہمارے شیعوں کے لئے ہماری ولایت پناہ گاہ ہے کہ جس کے ذریعہ وہ اتھاہ سمندروں کی موجوں میں بھی چل سکتے ہیں۔

38. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): يَا دَاوُدُ لَوْ قُلْتَ: إِنَّ تَارِكَ التَّقِيَّةِ كَتَارِكَ الصَّلَاةِ لَكُنْتَ صَادِقًا. 38

38. امام علی النقی (علیہ السلام): اے داؤد اگر تم یہ کہو کہ (تقیہ کے موقع پر) تقیہ چھوڑنے والا بے نمازی کے مانند ہے تو تم سچے ہو۔

39. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): الْحِلْمُ أَنْ تَمْلِكَ نَفْسَكَ وَ تَكْظِمَ غَيْظَكَ، وَ لَا يَكُونُ ذَلِكَ إِلَّا مَعَ الْقُدْرَةِ. 39

39. امام علی النقی (علیہ السلام): حلم یہ ہے کہ اپنے نفس پر قابو رکھو اپنے غصہ کو پی جاؤ یہ قدرت و توانائی کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

40. قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ النَّقِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الدُّنْيَا دَارَ بَلْوَى وَالْآخِرَةَ دَارَ عُقْبَى، وَ جَعَلَ بَلْوَى الدُّنْيَا لِثَوَابِ الْآخِرَةِ سَبَبًا وَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ مِنْ بَلْوَى الدُّنْيَا عَوْضًا. 40

40. امام علی النقی (علیہ السلام): اللہ نے دنیا کو بلاؤں کا گھر اور آخرت کو نتائج کا گھر قرار دیا ہے اور دنیا کی بلاؤں کو آخرت کے ثواب کا سبب اور آخرت کے ثواب کو دنیا کی بلاؤں کا عوض قرار دیا ہے۔

1. بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج 68، ص 182۔ اعیان الشیعہ سید محسن امین عاملی، ج 2، ص 39۔

2. عدة الداعی؛ ابن فہد حلی، ص 208۔

3. بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج 69، ص 142۔

4. بحار الانوار؛ ج 75، ص 369 ح 4۔ اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی، ص 312 س 14۔

5. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی، ج ٦٩، ص ١٩٩ ح ٢٤.
6. الدرّة الباهرة ؛ ص ٢٢، س ٥. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی، ج ٤٥، ص ٣٦٩، ح ٢٠.
7. اعيان الشيعة؛ سيد محسن امين عاملی، ص ٢، ص ٣٩. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص ٢٣٨.
8. اعيان الشيعة؛ سيد محسن امين عاملی، ج ٢، ص ٣٩. بحار الانوار: ج ١٧.
9. مستدرک الوسائل؛ ميرزا حسين نوري، ج ١٢، ص ٣٠٨، ح ١٤٦٢.
10. عيون اخبار الرضا(ع)؛ شيخ صدوق، ج ٢، ص ٢٦٠، ح ٢٢.
11. الامالي؛ شيخ طوسي، ج ٢، ص ٥٨٠، ح ٨.
12. مستدرک الوسائل؛ ميرزا حسين نوري، ج ١٢، ص ١١، ح ١٣٣٧٦.
13. بحار الانوار: ج ٢، ص ٦، ضمن ح ١٣.
14. تحف العقول، ص ٨٨٠.
15. بحار الانوار: ج ٧٣، ص ١١٤، ح ١٦.
16. اعلام الدين؛ ابو الحسن ديلمی، ص ٣١١، س ١٦. بحار الانوار: ج ٧٥، ص ٣٦٩، ح ٤.
17. الكافي؛ ثقة الاسلام كليني، ج ٥، ص ١٢٥، ح ٧.
18. نزهة الناظر و تنبيه الخاطر؛ ص ١٢١، ح ٢٣. اعلام الدين؛ ابو الحسن ديلمی، ص ٣١١، س ٢٠.
19. بحار الانوار: ج ٦٩، ص ٣١٦، ح ٢٤.
20. اعلام الدين؛ ابو الحسن ديلمی، ص ٣١١، س ٢. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی، ج ٤٥، ص ٣٦٩.
21. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص ٣٥٤. بحار الانوار: ج ٩٨، ص ١٣٠، ضمن ح ٣٢.
22. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص ٣٥٨. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی، ج ٥٩، ص ٢، ضمن ح ٦.
23. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص ٣٨٣. بحار الانوار: ج ٤٥، ص ٣٦٥.
24. المحجة البيضاء؛ فيض كاشاني، ج ٥، ص ٢٢٥.
25. بحار الأنوار، ج 75، ص 370.
26. بحار الانوار: ج 57، ص 83، ح 64.
27. بحار الانوار: ج ٥٠، ص ٢٦٤. ح ٢٤.
28. تحف العقول، ص 457.
29. بحار الانوار: ج ٧١، ص ٣٢٤.
30. بحار الانوار: ج ٧٥، ص ٣٦٩، س ٤.
31. بحار الانوار: ج ٧٥، ص ١٧٣، ح ٢.
32. نزهة الناظر؛ ص ١٣٩، ح ١٢ بحار الانوار، ج ٤٨، ص ٣٦٨، ضمن ح ٣.
33. نزهة الناظر وتنبيه الخاطر؛ ص ١٢١، ح ٢١. مستدرک الوسائل؛ ميرزا حسين نوري، ج ٢، ص ٣٣٦، ح ١١.
34. الدرّة الباهرة: ص 14، نزهة الناظر: ص 138، ح 7، بحار: ج 75، ص 109، ح 12.
35. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی، ج ٥٠، ص ٢٣٩، ح ٢.
36. بحار الانوار: ج ٤٣، ١٩٤، ح ١٤. الدرّة الباهرة؛ ص ٢٢، س ١٠.
37. بحار الانوار: ج ٥٠، ص ٢١٥، ح ١، س ١٨.
38. وسائل الشيعة؛ شيخ حر عاملی، ج ١٦، ص ٢١١، ح ٢١٣٨٢. مستطرفات السرائر ؛ ابن ادريس حلي، ص ٦٧، ح ١٠.

39. نزہۃ الناظر وتنبيه خاطر؛ ص ۱۳۸، ح ۵۔ مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ج ۲، ص ۳۰۴، ح ۱۷۔
40. تحف العقول؛ ابن شعبہ حرانی، ص ۳۵۸۔